

## قرآن کریم کے چند آسان الفاظ

اردو زبان پر اللہ تعالیٰ کی یہ خاص رحمت ہے کہ قرآن کریم اور عربی زبان کے سینکڑوں الفاظ اس زبان کا حصہ ہیں۔ ان میں سے چند الفاظ نیلے سر درج کئے گئے ہیں۔ اگر کسی کے شروع میں موجود (آل) کو ختم کر دیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اس کا مطلب لکھیں۔

الإِسْلَام	مُحَمَّد	اللَّهُ
الجَنَّةُ	الكَعْبَةُ	القُرْآنُ
الْمُؤْمِنُ	الْحَرَامُ	الْحَلَالُ
الصُّلُحُ	الْفَسَادُ	الْكَافِرُ
اللِّبَاسُ	الخَالِقُ	الرَّبُّ
مُوسَى	الشَّيْطَانُ	الشُّكْرُ
البَاطِلُ	الْحُقُقُ	الطُّوفَانُ
التَّوْبَةُ	الشِّرْكُ	الذِّكْرُ
الوَالِدُ	الشَّرُّ	الْخَيْرُ
الدِّينُ	الزَّكَاةُ	السُّورَةُ
فِرْعَوْنُ	الْحِرَاءُ	الْحَمْدُ
الْمُبَارَكُ	الْمُقَدَّسُ	الْحَشْرُ

- انسانی ناموں کے ساتھ عموماً (آل) نہیں آتا، جیسے محمد، موسیٰ وغیرہ
- اس سبق میں یا آئندہ اباق میں اگر آپ کسی لفظ کو نہ بتانی پائیں تو اسکے نیچے لائیں گا کہ اسے نہیں کر لیں تاکہ وہ جلد ہن نشین ہو سکے۔

## مشق

## درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الفَسَاد	الْكَافِر	الْمُؤْمِن	الْحَرَام	الْخَلَال
الْخَيْر	الْبَاطِل	الْحَق	فِرْعَوْن	اللِّبَاس

سوال ۲) درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں:

شرك شیطان کعبہ زکوٰۃ توبہ صلح شکر دین اسلام

سوال ۳) درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

القرآن الکعبۃ الجنة الشیطان موسیٰ آللشڑک

## درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) درج ذیل نامکمل الفاظ کو مکمل کریں۔

فِرْعَوْن	السُّورَ	الْفَسَاد	الْحَرَما	الْخَلَال
الزَّكَا	الشَّرْ	الْطُوفَاق	الشَّيْطَان	الْحَمْد

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

فِرْعَوْن	الفساد	الكافر	المؤمن	الجنة	الكعبۃ	الحمد	الخالق
الحق	الظوفان	الشیطان	الشکر	الحمد			

سوال ۶) ان حروف کو ملا کر ایک لفظ بنائیں۔

ش-ک-ا-ۃ: ز-ک-ا-ۃ: خ-ا-ل-ق: ک-ا-ف-ر: ب-ا-ط-ل: س-و-ر-ۃ: ش-س-ا-د:

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح صرف اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ﴾ ﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ﴾ ﴿هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ﴾

﴿وَالصُّلُحُ خَيْرٌ﴾ ﴿فَأَخَذَهُمُ الظُّوفَاقُ وَهُمْ ظَالِمُونَ﴾ ﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

﴿وَإِنَّهُ لِحِبْتِ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾ ﴿بِيَدِكَ الْخَيْرُ﴾ ﴿إِنَّا نَحْنُ نَرْتَلُنَا الذِّكْرَ﴾

## قرآن کریم کے چند مزید الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ جانتے ہیں۔ اگر انکے شروع سے (الْ) کو ختم کر دیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں، تاہم عربی زبان میں یہ الفاظ دونوں طرح یعنی (الْ) کے ساتھ اور اسکے بغیر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔

الْجَوَاب	الْجِهَاد	الْحَجَّ
الْمُهَاجِر	الْمُجَاهِد	الْكَلَام
الْمُنَافِق	النَّبِي	الرَّسُول
اللَّعْنَة	الْعَدْل	الْعَمَل
النَّدَامَة	الْعَرْش	الْقَمَر
الْعِبْرَة	الْيَتِيم	الْمَسْجِد
الْمُصِيَّبَة	الْمِيزَان	الْأَبْنَى
الرِّزْق	الذِّلَّة	الْعِزَّة
الْمَغْرِب	الْمَشْرِق	الْمَغْفِرَة
السَّفَر	الْغُرُوب	الْطَّلُوع
الْفِرَاق	الْعُمَرَة	الْآيَة
الدَّرَّة	الشِّفَاء	الْمَرَض

- لیے الفاظ جن کے آخر میں **گول تا (ة/ة)** ہو (جیسے مَغْفِرَة، مُشْرِكَة) وہ مونٹ ہوتے ہیں۔ پچھلے سبق اور اس سبق میں کون سے الفاظ مونٹ ہیں؟
- آخر میں گول تا (ة/ة) والے الفاظ (جیسے مَغْفِرَة، مُشْرِكَة، عِزَّة) کو اردو میں لکھتے ہوئے گول تا (ة/ة) یا تو محلی "ت" بن جائے گی، جیسے (مغفرت، ذات) یا "ہا" بن جائے گی، جیسے (مشرکہ، مومنہ) وغیرہ۔ یہ صرف اردو کے رسم الخط کا فرق ہے، مطلب پر اس کا کوئی فرق نہیں پڑتا۔

## مشق

## درج فیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) درج فیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الْجِهادُ الْمُجَاهِدُ الْمُهَاجِرُ الْمُنَافِقُ الْعَدْلُ الْقَمَرُ الْمُصِيَّبَةُ الْيَتِيمُ الْلَّعْنَةُ

سوال ۲) درج فیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں:

کلام متفاق عدل عزت ذلت مشرق مغرب طلوع رزق مجاهد

سوال ۳) درج فیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الْحَجُُّ الْجِهادُ الْمُهَاجِرُ الْمَسْجِدُ الْمُجَاهِدُ

## درج فیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) نیچے دیے گئے الفاظ نا مکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الْتَّدَامَ \_\_\_\_\_ الْرِّزْقَ \_\_\_\_\_ السَّفَرَ \_\_\_\_\_  
الْمَيْزَانَ \_\_\_\_\_ الْعِزَّةَ \_\_\_\_\_ الْعَدْدَ \_\_\_\_\_  
الرَّسُولَ \_\_\_\_\_ الْمَغْرِبَ \_\_\_\_\_ الْمَسْجِدَ \_\_\_\_\_  
الْمَغْفِرَةَ \_\_\_\_\_ الْمَغْرِبَ \_\_\_\_\_ الْجِهادَ \_\_\_\_\_

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الْمَنَافِقَ \_\_\_\_\_ الْجِهادَ \_\_\_\_\_ الْقَمَرَ \_\_\_\_\_  
الْمَيْزَانَ \_\_\_\_\_ الْعِزَّةَ \_\_\_\_\_ الْعَدْدَ \_\_\_\_\_  
الْعَدْلَ \_\_\_\_\_ الْمَسْجِدَ \_\_\_\_\_ الْغَرْبَ \_\_\_\_\_  
الْمَلَكَ \_\_\_\_\_ الْطَّلُوعَ \_\_\_\_\_ الْمَغْرِبَ \_\_\_\_\_

سوال ۶) درج فیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

م-س-ج-د: \_\_\_\_\_ م-ی-ز-ا-ن: \_\_\_\_\_ م-ی-ر-م: \_\_\_\_\_  
م-ن-ا-ف-ق: \_\_\_\_\_ ع-ز-ة: \_\_\_\_\_ غ-ر-و-ب: \_\_\_\_\_ م-ه-ج-ر: \_\_\_\_\_

سوال ۷) درج فیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثل کی طرح اس لفظ کو نمیں (ہلی لات) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

«إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ» «وَضَرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ» «وَإِلَهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ»

«وَسَيَّحَ حَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طَلُوعِ الشَّمْسِ» «وَجَاهِدُهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا» «وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا»

«أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ» «وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ» «وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ»

## قرآن کریم کے چند مزید آسان الفاظ

پہلے دو سبقوں کی طرح ان قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ جانتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں، تاہم نہیں نہ الفاظ معاںی سامنے دیے گئے ہیں۔

الْقِبْلَة	الْظُّلْم	الْإِيمَان
السَّرِيع سریع، تیز	الْعَرَبِي	الْتَّوْفِيق
الْمُؤْمِنَة المؤمنہ	الْإِنْسَان	الْجِسْم
الْبَحْر	النَّهَر	الْمُشْرِكَة
الْحُسْنَة حُسْنَة، پچھتاوا	الْجُمُعَة	الْأَذَان
الْكُفْر	الْفِتْنَة	الْقَسْم
النِّكَاح	الْقَتْل	الْخَبَر
الْوَصِيَّة	الصَّف ص	السُّؤَال
النَّفْع نفع	القَبْر شفاعت، سفارش	الشَّفَاعَة
الخِلِيفَة	الْتِلَاؤة	الْإِحْسَان
الشَّرِيك	البَاب	الْحُبُّ
القِتَال جنگ	الْمَتَاع سامان	الطَّاقَة طاقت، بس

• لفظ سے لفظ ملنے سے جملہ بنتا ہے۔ قرآن کی آیت بھی مختلف جملے ہیں۔ جس طرح آپ مختلف الفاظ کا مطلب خود سمجھ رہے ہیں اسی طرح قرآن کے جملوں اور مکمل آیت کا مطلب بھی بہت جلد خود سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ

## مشق

## درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الْجِسْمُ الْإِنْسَانُ النَّهَرُ الْبَحْرُ الْكُفْرُ الْجَنْبُ الْقَتْلُ الْإِحْسَانُ

سوال ۲) درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

انسان نہر ایمان کفر وصیت سورج جسم خلیفہ اذان جمعہ

سوال ۳) درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا بحث تھے ہیں؟

الْقِبْلَةُ الْأَذَانُ الْجَمْعَةُ الْوَصِيَّةُ الْإِحْسَانُ

## درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الْتَّلَاقُ	الْتَّوْفِيَّةُ	الْإِيمَانُ	الْإِحْسَانُ
الْجَمْعُ	الْكُفْرُ	السُّوءُ	الْأَذَى

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الْجَمْعَةُ	الْبَحْرُ	الْأَنْهَرُ	الْعَرَبِيُّ
الْجَسْمُ	النَّكَاحُ	الْتَّوْفِيقُ	الْخَلِيفَةُ

سوال ۶) درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:-

س-ر-ی-ع:	ج-س-م:	ع-ر-ب-ی:	ق-ب-ل-ۃ:
ا-ح-س-ا-ن:	ظ-ل-م:	ق-ب-ر:	س-و-ا-ل:

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَيَعْلَمُ مَا فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ﴾	﴿وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنِ الْقُتْلِ﴾
﴿فَبِظُلْمٍ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾	﴿وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا﴾
﴿إِنَّهُ لَقَسْمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ﴾	﴿الْقِبْلَةُ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا﴾

## قرآن کریم کے چند مشہور الفاظ

فیل میں مزید ایسے الفاظ درج کئے جا ہے ہیں جو ہماری زبان میں بھی ہیں، نیز ان میں سے اکثر قرآن کریم میں بکثرت آتے ہیں۔  
ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں تاہم نہتائے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں:

الصِّدْق	التَّابُوت	الْمَالِك
الْحَلْق	الْقَوْم	الْطَّرِيق
الْغَم	الدُّعَاء	الْخِزِير
الْكِتَاب	الْقَلْمَ	الْمَحَبَّة
الضَّرْب	الْحَيَاة	الْمَوْت
الْأَمْر	الْوَحْيٌ	السَّمَاء
الإِسْم	الْآخِرَة	الْدُنْيَا
الْغَافِل	النُّور	الْغَيْب
الْحِكْمَة	الْقَلْب	الْعَذَاب
الْأَمْن	الْأُمَّة	النُّبُوَّة
الْعَزْم	الْوَادِي	الْطَّعَام
الْقَادِر	الْفَاجِر	الْوَارِث

- اس سبق میں یا آئندہ سبقوں میں جب بھی آپ کے سامنے کوئی مشکل لفظ آئے تو اسکے نیچے رنگیں لائیں یا اسکے گرد دائرة لگیں یا اسکو رنگیں مار کر سے نمایاں (Highlight) کر لیں تاکہ اس صفحہ کو کھولتے ہی آپ کی توجہ بار بار اس لفظ پر جائے اور وہ آپ کو یاد ہو جائے۔

## مشق

## درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے۔

سوال ۱) درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الْمَالِك	الْقَوْم	الْأَمْن
السَّمَاء	الْوَحْيِ	الْآخِرَة

سوال ۲) درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

امن قوم دعا موت تابوت وحی آخرت نبوت غافل سچائی

سوال ۳) درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الْدُّعَاء	الْوَحْيِ	الْآخِرَة	الْغَيْبِ	الْأُمَّة	الْصِّدْقُ
------------	-----------	-----------	-----------	-----------	------------

## درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے۔

سوال ۴) نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں

الْعَدَّا	الْمَوَّ	الْعَدَّا	الْكِتَابِ	الْآخِرَة	الْأَخِرَة
الْحَيَا	الْتُّبُوّ	الْحَيَا	الْقَوْ	الْصِّدْقُ	الْوَحْيِ

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الْخُلُقِ	الْدُّعَاء	الْسَّمَاء	الْوَحْيِ	الْأَمْرِ	الْقَلْمِ
الْتَّابُوتِ	الْدُّنْيَا	الْآخِرَة	الْغَيْبِ	الْنُورِ	الْأَمَّةِ

سوال ۶) درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ط-ر-ی-ق:      آ-خ-ر-ۃ:      ح-ک-م-ۃ:      ن-و-ر:      س-م-ا-ء:      خ-ل-ق:      ا-ف-ل:      ا-م-ن:

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿إِنَّمَا أَنذِرْكُمْ بِالْوَحْيِ﴾	﴿كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ﴾	﴿يُعِجِّلُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾
﴿مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى الثُّورِ﴾	﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾	﴿وَلَوْ كُنْتَ فَظَّالَ عَلَيْهِ الْقُلْبُ﴾
﴿وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَدَابِ﴾	﴿أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ﴾	﴿نَ وَالْقَلْمَ وَمَا يَسْطُرُونَ﴾
﴿وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً﴾	﴿فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً﴾	﴿نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ﴾

## قرآن کریم کے چند مزید الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی تقریباً آپ جانتے ہیں، کیونکہ یہ لفظ ہماری زبان اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر الفاظ سامنے اس کا مطلب لکھیں، تاہم نہیں نہ الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الأَجْر	البَيْت	الْخُوف
الْمِسْكِينُ	الْعَالَمُ	الْوَزْنُ
الْقَلِيلُ	الْجَمَالُ جمال، حسن	الْأَرْضُ
الْإِمَامُ	الْفَرِيقُ	الْكَثِيرُ
الرَّحْمَةُ	الْطَّلاقُ	الْعِبَادَةُ
گواہ	النَّسَبُ نسب	الزَّوْجَةُ
الْقَوِيُّ	الصِّيَامُ روزہ	الضَّعِيفُ
الإِسْرَافُ اسراف، حدسے بڑھنا	الْعَرْضُ عرض، چوڑائی	الْطُّولُ
الجَاهِلِيَّةُ	النِّعْمَةُ عاقبت، انجمام	الْعَاقِبَةُ
الاتِّبَاعُ اتباع، پیروی	الْخَطَأُ	الشَّرِيعَةُ
الْأُمُّ	الْحَيٌّ زندہ	الْمَيْتُ
بندہ	الشَّيْءُ شے، چیز	الزَّلَلَةُ
الْعَبْدُ		

فاسوچے! کتنے ہی ”پڑھے لکھے“ مسلمان ہیں جن کی سلی عمر گزر جلتی ہے لیکن وہ قرآن کریم کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے آپ ان جو ہی سے یہ عمر کر لیں کہ مجھے قرآن کریم سمجھنے کیلئے عربی زبان پر محنت کرنی ہے تاکہ مجھے زندگی بھر کیلئے فہم قرآن کی نعمت مل جائے ان شاء اللہ

## مشق

## سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال 1) درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الجَاهِلِيَّةُ	الجَمَالُ	الْأَرْضُ	الْمِسْكِينُ	الشَّرِيعَةُ	الْبَيْتُ
الإِسْرَافُ	الْعَرْضُ	الْبَنْعَمَةُ	الشَّهِيدُ	الرَّحْمَةُ	الْقَلِيلُ

سوال 2) درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جمال قلیل کثیر طلاق رحمت شریعت وزن طول نعمت قوی

سوال 3) درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الجَاهِلِيَّةُ	الصِّيَامُ	الْتَّعْمَةُ	الإِيمَامُ	الشَّرِيعَةُ
----------------	------------	--------------	------------	--------------

## درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال 4) نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الْبَيْتُ	الظَّلَالُ
الْحَوْلُ	النَّسَاءُ
الْفَيْق	الإِمَامُ
الْقَلِيلُ	الْجَمَالُ
الْطَّوْلُ	الْقَوْيُ

سوال 5) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الْبَيْتُ	الْقَوْيُ	الْجَمَالُ	الْكَلِيلُ	الْخَوْفُ	الْعِبَادَةُ
-----------	-----------	------------	------------	-----------	--------------

سوال 6) درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ط-ل-ا-ق: \_\_\_\_\_ و-ز-ن: \_\_\_\_\_ ش-ه-ي-د: \_\_\_\_\_  
خ-و-ف: \_\_\_\_\_ ج-م-ا-ل: \_\_\_\_\_ م-س-ك-ي-ن: \_\_\_\_\_ ر-ح-م-ة: \_\_\_\_\_

سوال 7) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

«وَلَا يُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ»	«الظَّلَالُ مَرَّتَانٌ»
«بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا»	«وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا»
«أَدْخُلُوا الْجِنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ»	«وَجَنَّةٌ عَرْضُهَا كَعْرِضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ»
«لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ»	«فَاتَّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ»
«يَطْبُونَ بِاللَّهِ عَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ»	«جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ»

## چند مزید آسان قرآنی الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ بآسانی جان سکتے ہیں کیونکہ یہ لفظ اردو زبان کا حصہ ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اس مطلب تکھیں۔ نئے الفاظ کے معانی سامنے دے دیے گئے ہیں:

الْكَبِير

الْعِلْم

الْمَال

رَمَضَان

الْإِصْلَاح

الْقِيَامَة

لُوگ

النَّاس

قُرَيْش

الْخَشِيه

النَّجَاهَة

الْتَّقْوَى

الصُّبُح

الدِّينَار

الطَّاعَة

الزِّينَة

الْجَنَّ

الْمَجْنُون

السَّاحِر ساحر، جادوگر

الرُّوح

الرَّاكِع رکوع کرنے والا

السَّاجِد

فَتْح

الْفَضْل

الْحِسَاب

الْمُجْرِم

الشَّك

الْيَقِين

الْتَّسْبِيح

القرِيَة قریہ، بستی

الْفَرِيْضَة

الحِجَاب

السُّرُور

الْحَلَال

الشَّهَادَة گواہی، شہادت

الْمَعْذِرَة

الْمُسْتَقِيم سیدھا

• اگر لفظ کے شروع میں (الْ) ہو تو بنیادی طور پر اس کے آخر میں ایک پیش ہوتی ہے جیسے الْكِتَاب، الرَّحْمَن، الْحَمْدُ وغیرہ۔ لیکن جملے میں استعمال ہوتے وقت یہ پیش تبدیل ہو کر زبری یہی بن سکتی ہے جیسے الْكتَاب، الْكتَاب، الْكتَاب۔ عموماً اس تبدیلی کا لفظ کے مفہوم پر اثر نہیں ہوتا۔

ش

### درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سؤال ١ درج فیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الْمَالِ الْعِلْمُ السَّاحِرُ الْمَطَاعَةُ الْمَالِ الْعِلْمُ السَّاحِرُ الْمَطَاعَةُ

سوال ۲) درج فیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

## مال علم قیامت اطاعت جن شک یقین لوگ تقوی خشت

سوال ۳) درج فعل الفاظ کے بارے میں آپ کیا چانتے ہیں؟

# القيامة والتفوّق والجنة وال رمضان وقريش

### درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۲۳) نیچے دیے گئے الفاظنا مکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

النَّا المَجْنُوُو الفَاضِلُ الْحِسَابُ الْفَرِيْضَةُ الْمَا  
السَّاحِرُ الْيَقِيْنُ الْعَدْلُ الْمُجْرُ الرُّؤْوَهُ رَمَضَانُ

سوال ۵) **نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لکھیں۔**

الجنة الصبح العلم المال  
الجن الساحر النجاة رمضان الشك اليقين  
الفضل المجرم قريش رمضان

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ق-ر-ي-ش: م-ا-ل: ع-ل-م: ف-ر-ي-ض-ة: ش-ك: س-ا-ح-ر: ن-ج-ا-ة: ي-ق-ي-ن:

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ چان یکے ہیں۔

«الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا» **«أَدْعُوكُمْ إِلَى التَّهَجُّةِ»** **«وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجَسْمِ»**

«فَإِنَّمَا عَلَيْكُمُ التَّلَاقُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ» **فَرِيْضَةُ مِنَ اللَّهِ** **وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ**»

«وَقَوْلُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْنَمُ»  
«إِنْ أَرِيدُ إِلَّا إِصْلَاحًا»  
«شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ»

«لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ كَبِيرٌ» **«مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيَّةِ»** **«وَذِيَّقَهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَذَابُ الْحَرِيقِ»**

## مزید آسان اور مشہور قرآنی الفاظ

گزشہ سابق کی طرح ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آسان ہے۔ اگر انکے شروع میں سے (اے) کو ختم کر دیا جائے تو اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔ تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الإِخْتِلَافُ	الإِسْتِغْفَارُ	الْفَاسِقُ
الْخِيَانَةُ	غُنْيٌ، اِمِيرٌ	الْفَقِيرُ
الْحَاجَةُ	وَلِيٌ، دُوَسْتٌ	الْخَبِيثُ خُبِيثٌ، بَرٌّ
الرِّضْوَانُ رِضْمَانِي	الْمَكَانُ	الْظَّنُّ
الوَالِدَةُ	عِيْسَىٰ	الْأَكْثَرُ
الْعَظِيمُ	الْمِلَّةُ	الْوَعْدُ وَعْدٌ
الْعِشَاءُ	الْمُسْلِمُ	الْوَالِدُ
السُّنَّةُ سُنْتٌ، طریقہ	آدَمُ	إِسْحَاقٌ
الْحِكْمَةُ	الْتَّفْصِيلُ	الْخَيْرَةُ
الْمِقْدَارُ	الْعَابِدُ	الشَّاعِرُ
الْعَهْدُ	الْتِجَارَةُ	الْمُدَّةُ
الْبُخْلُ	الْعُمُرُ	الْتَّكْبِيرُ

- آپ جس طرح مختلف مضامین میں مخت کرتے ہیں اور اپنے وقت اور سرمایہ سمیت ہر چیز کی قربانی دیتے ہیں، کیا قرآن کریم سمجھنے کیلئے کبھی آپ نے اس طرح مخت کی؟؟ نہیں، تو پھر آج سے آپ اس بات کی نیت اور ارادہ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔
- اس کتاب میں آنے والی تمام مثالیں قرآن کریم سے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اس کتاب کو پڑھتے یا پڑھاتے وقت باوضو ہوں۔

## مشق

### درج فیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) درج فیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الْحَيَاةُ	الْغَيْرُ	الْفَقِيرُ	الْاِخْتِلَافُ
الْحِكْمَةُ	الْتَّفْصِيلُ	الْحَسَنَةُ	الْمِلَةُ

سوال ۲) درج فیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

والدہ شاعر خیات ملت استغفار اختلاف گمان حکمت

سوال ۳) درج فیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

عیسیٰ العشاء إسحاق آدم الحسنة

### درج فیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) نیچے دیے گئے الفاظنا مکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الرِّضْوَا	الْوَالِدَةُ	السُّنَّةُ	الْاِخْتِلَافُ
الْمِلَّ	الْحَسْنَةُ	إِسْحَاقٌ	الْمَكَّا

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الرِّضْوَانُ	الْخِيَانَةُ	الْفَقِيرُ	الْاِخْتِلَافُ
الْحَسَنَةُ	الْحَاجَةُ	الْمُسْلِمُ	الْمَلَةُ

سوال ۶) درج فیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ف-ق-ی-ر: خ-ی-ا-ن-ۃ: م-ل-ۃ: و-ا-ل-د: ح-ا-ج-ۃ: ظ-ن: س-ن-ۃ: ح-ک-م-ۃ:

سوال ۷) درج فیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَإِمَّا تَخَافَنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً﴾ **﴿وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ﴾  
 ﴿وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ﴾ **﴿وَلَا يَسْتَوِي الْحَبِيبُ وَالظَّبِيبُ﴾  
 ﴿إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ﴾ **﴿وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمُ﴾  
 ﴿إِنِّي تَرَكْتُ مِلَةً قَوْمًا لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾ **﴿وَأَخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾  
 ﴿وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ﴾ **﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ﴾  
 ﴿لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا﴾ **﴿لَا يَقِيرًا فَلَيَأْكُلُ بِالْمَعْرُوفِ﴾  
 ﴿وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلَيَأْكُلُ كُلُّ بِالْمَعْرُوفِ﴾************

## قرآن کریم کے چند آسان الفاظ

گزشتہ تمام الفاظ کی طرح اگر ذیل میں آنے والے الفاظ کے شروع سے (آل) ختم کر دیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ لفظ کے سامنے اس کا مطلب لکھیں، تاہم نہتائے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الْغُرُور	دھوکہ	الْبَشَر	بشر، انسان	الْغَضَب
الْمِثَال		الْقَرْض		الْوَاحِد
الْتَّفَسِير		الصَّابِر		الْبَصِيرَةِ بصیرت
الْغَار		الْمِحْرَاب		الْفَجْر
الْقُوَّة		الْأَفْقَانِ		جَهَنَّم
الْحَرَج	حرج	الطَّرِيقَةِ		الثَّوَاب
الْجَهَالَةِ	نادانی، جہالت	الْمُخْلِصِ		الْكَادِبِ جھوٹا
النَّارِ		الْفِسْقِ	گناہ، بدکاری	البَيَانِ
السَّلَامِ	سلامتی	الْقَوْلِ		الْكُرْسِيِ
الْكَامِلِ		النِّصْفِ		الْقِيَامِ قیام، کھڑا ہونا
الْوَقْتِ		الْمَظْلُومِ		الشَّمْسِ سورج
الإِلَهِ		الشَّدِيدِ		الْتَّصْدِيقِ

- یہ کتاب ایک منفرد طرز پر لکھی گئی ہے اور تدریجیاً آپ کو اس قابل بنائے گئی کہ آپ (الْحَمْد) سے (وَالنَّاس) تک ہر آیت کو خود سمجھ سکیں۔ ان شاء اللہ
- جہنم، اُرض، سماء، نار اور شمس کے آخر میں اگرچہ گول تا (ة/ة) نہیں لیکن عرب انہیں مکونٹ ہی شمار کرتے ہیں۔

## مشق

## درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

السَّلَامُ	التَّقْسِيرُ	الصَّبْرُ	الْمِثَالُ	الْغُرُورُ	الْعَصْبَ
القرض	البَشَرُ	البَصِيرَةُ	الْأُفْقُ	الْمُحْلِصُ	الْقُوَّةُ

سوال ۲) درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

قوت	غار	قرض	غضب	نصف	بصیرت	مثال	تفیر
-----	-----	-----	-----	-----	-------	------	------

سوال ۳) درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الْمُحْلِصُ	الْغُصْبَ	الصَّبْرُ	الْفَجْرُ
-------------	-----------	-----------	-----------

## درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) نیچے دیے گئے الفاظنا مکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الْغُرُورُ	الْمِثَالُ	الْغَا	الْبَيَا	الْقُوَّةُ
الْمُحْلِصُ	الْبَصِيرَةُ	الْمُثَالُ	الْبَيَا	الْثَوَا

سوال ۵) نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لکھیں۔

الْمُحْلِصُ	الْبَيَا	الْقِيَامُ	الْبَيَا	الْغُصْبَ
الْقُوَّةُ	الْمِثَالُ	الْمُثَالُ	الْبَيَا	الْثَوَا

سوال ۶) درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ث - و - ا - ب: \_\_\_\_\_ ب - ي - ا - ن: \_\_\_\_\_  
 م - ث - ا - ل: \_\_\_\_\_ غ - ا - ر: \_\_\_\_\_  
 ن - ص - ف: \_\_\_\_\_ ق - ي - ا - م: \_\_\_\_\_ غ - ر - و - ر: \_\_\_\_\_  
 ق - و - ئ: \_\_\_\_\_

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَعَلَيْهِمْ غَصَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ﴾	﴿فَخَرَجَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْمِحْرَابِ﴾
﴿إِنَّمَا قَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ﴾	﴿مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقُولِ﴾
﴿إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾	﴿فَجَرَّأَوْهُ جَهَنَّمُ﴾
﴿لِكِيلًا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرْجٌ﴾	﴿أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا﴾
﴿لَلَّا ثَمَرَاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ﴾	﴿جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا﴾

## اللہ تعالیٰ کی چند مشہور صفات

اللہ تعالیٰ کی چند صفات بہت مشہور ہیں۔ یہ صفات قرآن کریم میں بھی بارہا آئی ہیں اور ہمارے ناموں کا بھی حصہ ہیں۔ ایسے الفاظ کے معانی بھی آپ بآسانی جان سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل صفات کا مطلب بتائیں۔

القَادِر	الْمَالِك	الخَالِق
الْغَالِب	هَادِيٌ دِينِ وَالْهَادِي	الْعَالِم
الشَّاَكِر	الْقَاهِر	الْوَاسِع
الْحَفِيظ	الْقَرِيب	الْغَافِر
الرَّحْمَن	الْعَلِيم	الرَّحِيم
الْقَدِير	الْبَصِير	السَّمِيع
الْحَكِيم	الْعَزِيز	الْحَمِيد قابل تعریف
الْوَكِيل	الشَّهِيد گواہ، باخبر، حاضر	الْخَيْر باخبر
الْحَلِيم	الشَّكُور قدران	الْغَفُور
الْوَلِي	الْقَوِيُّ	الْغَنِيُّ

- اللہ تعالیٰ کی درج بالا صفات کا مطلب اچھی طرح یاد کر لیں۔ آئندہ صفحات میں سینکڑوں قرآنی جملوں اور آیات میں یہ صفات آئیں گی۔
- اللہ تعالیٰ کی یہ صفات (آل) کے بغیر بھی آتی ہیں اور (آل) کے ساتھ بھی۔ لیکن صفت کا مطلب وہی رہتا ہے

## مشق

## درج فیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱) اللہ تعالیٰ کی درج فیل صفات کا مطلب بتائیں۔

الشَّهِيد	الْعَزِيز	الْبَصِير	الْعَلِيم	الْقَرِيب	الْقَاهِر
الْحَفِيظ	الشَّاكِر	الْغَالِب	الْقَادِر	الْقَوِيُّ	الشَّكُور

سوال ۲) درج فیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

حَكْمَتُ وَالْإِلْهَ	دُوْسَت	قَدْرُ الدَّان	غَالِبٌ	سَنَنُ وَالْإِلْهَ
قَانِيْلُ تَرِيْف	گَوَاه	بَنِيَّاْز	قَرِيبٌ	بَاخِرٌ

سوال ۳) اللہ تعالیٰ کی ان صفات سے کیا مراد ہے؟

سَمِيعٌ	خَيْرٌ	قَرِيبٌ	بَصِيرٌ	شَهِيدٌ
---------	--------	---------	---------	---------

## درج فیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴) درج فیل صفات نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

بَصِيرٌ	حَفِظٌ	حَيْمٌ	سَلِيمٌ	خَلِيقٌ
سَيِّرٌ	رَحْمٌ	رَحِيمٌ	سَمِيعٌ	شَكُورٌ

سوال ۵) درج فیل صفات پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

عَالَمٌ	عَزِيزٌ	غَافِرٌ	غَفُورٌ	غَنِيٌّ
قَدِيرٌ	قَرِيبٌ	مَالِكٌ	مَالِكٌ	رَاهِنٌ

سوال ۶) درج فیل حروف کو ملائکہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت بنائیں:

ش-ک-و-ر:	ع-ل-ی-م:	ر-ح-ی-م:	ق-و-ی-م:	و-ک-ی-ل:	م-ا-ل-ک:	ب-ص-ی-ر:
----------	----------	----------	----------	----------	----------	----------

سوال ۷) درج ذیل قرآنی قطعات میں سے اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا مطلب آپ جانتے ہیں انہیں ہائی لائٹ کریں۔

﴿عَالِمُ الْغَيْبٍ وَالشَّهَادَةِ﴾	﴿إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ﴾	﴿إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾
﴿إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ﴾	﴿إِنَّ رَبِّيْ قَرِيبٌ مُّحِيمٌ﴾	﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

## جمع کے چند آسان قرآنی الفاظ

ہماری زبان میں مختلف اشیا کی جمع کیلئے مستعمل الفاظ (اعمال، مساجد، حدود، اطراف وغیرہ) قرآن کریم میں بھی موجود ہیں۔ جمع کے ایسے الفاظ یہاں واحد کے ساتھ درج کئے جا رہے ہیں۔ آپ واحد اور جمع دونوں کا مطلب بسانی سمجھ سکتے ہیں۔

قلم: أَقْلَام

مال: أَمْوَال

نَهَر: أَنْهَار نہریں

جسم: أَجْسَام

عَمَل: أَعْمَال

کِتاب: كُتُب

مَسْجِد: مَسَاجِد

شَيْء: أَشْيَاء

يَوْم: أَيَّام

مَثَل: أَمْثَال

إِسْم: أَسْمَاء

قَبَر: قُبُور

خَبَر: أَخْبَار

حدّ: حُدُود

نَفْس: نُفُوس

ظرف: أَطْرَاف

صَوْت: أَصْوَات

أَمْر: أُمُور

كُوْكَب: كَوَافِك

نَجْم: نُجُوم

قَلْب: قُلُوب

مَسْكَن: مَسَاكِن

أَثَر: آثار

لَقَب: أَلْقَاب

كَبِيرَة: كَبَائِر

مَلَك: مَلَائِكَة

بَصَر: أَبْصَار

شَيْطَان: شَيَاطِين

غَيْب: غُيُوب مُخْفَى بَاتِئِين

يَد: أَيْدِي هاتھوں

- جمع کے یہ چند الفاظ قرآن کریم میں متعدد مرتبہ آئے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کر لیں۔ ان کے شروع میں (آل) لگا کر انہیں دوبارہ پڑھئے۔
- چیزوں کی جمع کیلئے مستعمل الفاظ عربی زبان میں مونث شمار کے جاتے ہیں۔ درج بالا جمع کے تمام الفاظ بھی مونث ہیں۔

## مشق

### درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۱) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

قبر:	اثر:	کتاب:	قلم:
صوت:	امر:	مسجد:	شیء:
جسم:	طرف:	گوگب:	حد:

سوال ۲) درج ذیل الفاظ جمع ہیں۔ ان کا مفرد اور لفظ بتائیں۔

گواکب:	اعمال:	قلوب:	قبور:
أخبار:	ایام:	نفوس:	اصوات:
القاب:	کبائر:	امور:	مساجد:

سوال ۳) درج ذیل الفاظ میں سے جمع کی مفرد اور مفرد کی جمع لکھیں۔

گوگب:	کتاب:	قبور:	قلم:
مساکن:	ملائکة:	نفس:	قلوب:
حدود:	اسماء:	اجسام:	مساجد:

سوال ۴) جمع کے درج ذیل الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

أَنْهَر	كُب	أَيَم	فُور	وَس	أَفْر
نُوم	أَخْبَر	أَمْال	قُوب	أَغْال	أَيَاء

سوال ۵) درج ذیل آیت میں سے صرف جمع کے لفظ کو ہائی لائٹ کریں۔

﴿لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاء﴾	﴿وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ﴾	﴿وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ﴾
﴿لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا﴾	﴿إِذَا النُّفُوسُ رُوَحٌ﴾	﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا﴾
﴿وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴾	﴿فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾	﴿وَلَا تَنَابُرُوا بِالْأَلْقَابِ﴾

اس کتاب کی مکمل یا جزوی عکس بندی یا اثر نیٹ پر اپ لوڈ گ کی اجازت نہیں ہے۔

خلاف ورزی پر متعلقہ افراد اور ویب سائٹ کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

## جمع کے مزید آسان قرآنی الفاظ

ہماری زبان میں جمع کے بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کا اختتام الف اور تا (ات) پر ہوتا ہے، جیسے جنات، برکات، علامات وغیرہ۔ جمع کے ایسے ہیں جو کوئی بھی مستعمل ہیں اور خواتین کیلئے بھی۔ آپ انسان کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں۔ جمع کے مندرجہ ذیل الفاظ کا مطلب اسکے سامنے تحریر کریں:

الجَنَّةُ: الجنَّاتُ

العَلَامَةُ: العَلَامَاتُ

الآيَةُ: الآيَاتُ

البَرَكَةُ: الْبَرَكَاتُ

الصَّلَاةُ: الصَّلَوَاتُ

الْأَمَانَةُ: الْأَمَانَاتُ

السَّمَاءُ: السَّمَوَاتُ

الخُسْرَةُ: الْخُسَرَاتُ

الْكَلِمَةُ: الْكَلِمَاتُ

الْظُّلْمَةُ: الظُّلُمَاتُ اندر جیرے

السَّيْئَةُ: السَّيْئَاتُ

الْخَسَنَةُ: الْخَسَنَاتُ

الطَّيِّبَةُ: الطَّيِّبَاتُ

البَيِّنَةُ: الْبَيِّنَاتُ واضح نشانیاں

الصَّالِحَةُ: الصَّالِحَاتُ

الشَّهَوَةُ: الشَّهَوَاتُ خواہشات

الصَّدَقَةُ: الصَّدَقَاتُ

الدَّرَجَةُ: الدَّرَجَاتُ

الشَّهَادَةُ: الشَّهَادَاتُ گواہیاں

الشَّمَرَةُ: الشَّمَرَاتُ پھلوں

الْخَيْرُ: الْخَيْرَاتُ

الوَالِدَةُ: الوَالِدَاتُ

الْخَطِيئَةُ: الْخَطِيئَاتُ غلطیاں

الرِّسَالَةُ: الرِّسَالَاتُ پیغامات

الْمُشْرِكَةُ: الْمُشْرِكَاتُ

الْمُسْلِمَةُ: الْمُسْلِمَاتُ

الْحَالَةُ: الْحَالَاتُ

الْخَيْثَةُ: الْخَيْثَاتُ

الْمُنَافِقَةُ: الْمُنَافِقَاتُ

الْمُهَاجِرَةُ: الْمُهَاجِرَاتُ

- جمع کے یہ الفاظ آخر میں "ات" ہونے کی وجہ سے الگ شناخت رکھتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کر لیں۔ ایسے الفاظ قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔
- جمع کے ان الفاظ کے شروع میں اگر (آل) نہ ہو تو آخر میں دوپیش (توین) آئے گی۔ جیسے الآیات سے آیات۔ مندرجہ بالاتم الفاظ کو (آل) کے بغیر پڑھئے۔

## مشق

### درج فیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۱) درج فیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

حسنة:	گلّمة:	آمّانة:	آیة:
صلّة:	عالّمة:	رسالّة:	درّجة:
صدّقة:	بّيّنة:	سّيّئة:	برّكة:

سوال ۲) درج فیل الفاظ جمع ہیں۔ ان کا مفرد اور لفظ بتائیں۔

صدّقات:	بّيّنات:	سّيّئات:	آیات:
سّمّوات:	بّرّکات:	جّنّات:	ثّمّرات:
شّهادّات:	شّهّوّات:	ظّيّبات:	ظّلّمات:

سوال ۳) درج فیل الفاظ میں سے جمع کی مفرد اور مفرد کی جمع لکھیں۔

سّيّئات:	آمّانة:	آیة:	آیات:
عالّمة:	رسالّة:	درّجة:	حسنة:
سّمّوات:	جّنّات:	ثّمّرات:	صلّة:

سوال ۴) جمع کے درج فیل الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

صّفّات	بّيّنات	سّيّئات	صلّوا
عالّمات	ظّلّمات	سّمّوات	ثّمّرات

سوال ۵) درج فیل آیات میں صرف جمع کے لفظ کوہائی لائٹ کریں۔

﴿وَمِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا﴾	﴿يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ﴾	﴿يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ﴾
﴿سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَحْرِي مِنْ تَحْتِهَا﴾	﴿وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ﴾	﴿لَقَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَّكَاتٍ﴾
﴿فَتَلَقَّى آدُمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ﴾	﴿يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ﴾	﴿فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتٌ مَا عَمِلُوا﴾

# الْكِتَابُ وَ الْقَلْمَ

قلم اور کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

مطلب	دو الفاظ کے درمیان واو
مثال ۱	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ مشرق اور مغرب
مثال ۲	الْجَنَّةُ وَ الْمَغْفِرَةُ جنة اور مغفرت
مثال ۳	الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةُ دنیا اور آخرت

درج بالامثالوں سے واضح ہے کہ (و) کا مطلب "اور" ہے۔ یہ دو الفاظ کو آپس میں ملاتی ہے۔ جن الفاظ کو واو (و) آپس میں ملارہی ہوں وہوں پر رہیں، زبر یا زیر کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ فیل میں درج قرآنی قطعوں میں واو (و) ان الفاظ کو آپس میں ملارہی ہے جو آپ گز شتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں زیر نئے الفاظ کے معانی کے سامنے درج ہیں۔ ان قطعوں کو آپ اپنے خود سمجھ سکتے ہیں، پہلی مثال کی طرز پر ان کا ترجمہ لکھیں۔

الْحَقُّ وَ الْبَاطِلُ	الْعِلْمُ وَ الْجِسْمُ	جنت اور مغفرت
الْكِتَابُ وَ الْحِكْمَةُ	الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةُ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ
اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ	السَّمَاءُ وَ الْأَرْضُ	الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ
مَرْدُ اور عورت	الْتَّوْرَةُ وَ الْإِنْجِيلُ	الْإِنْجِيلُ وَ الْقُرْآنُ
الدَّكْرُ وَ الْأَنْثَى	الصَّلَاةُ وَ الزَّكَاةُ	الْحُجَّ وَ الْعُمَرَةُ
البَرُّ وَ الشَّقْوَى	الصَّبْرُ وَ الصَّلَاةُ	الشَّرِّ وَ الْخَيْرِ
دُشْکنی اور سمندر	الْمَوْتُ وَ الْحَيَاةُ	الْمَغْفِرَةُ وَ الرَّحْمَةُ
البَرُّ وَ الْبَحْرُ	الْحَوْفُ وَ الْحَزْنُ	الْأَمْنُ وَ الْحَوْفُ
الْمَيْتُ وَ الْحَيٌّ	الْأَرْغَمُ	الْمَنَّ وَ السَّلْوَى
اُور بھوک	الْدَّهَبُ وَ الْفِضَّةُ	الْحَسِيبُ وَ الطَّيْبُ
الْحَوْفُ وَ الْجُمُوعُ	السَّائِلُ وَ الْمَحْرُومُ	إِبْرَاهِيمَ وَ مُوسَى
الْيَاقُوتُ وَ الْمَرْجَانُ	إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ	مُوسَى وَ عِيسَى
الْحَرْثُ وَ النَّسْلُ	دَاؤُودَ وَ عِيسَى	فِرْعَوْنَ وَ شَمُودَ
کھیتی اور	الْتَّيْمُ وَ الزَّيْتُونُ	
إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ	أَخْيَرُ اور	
دَاؤُودَ وَ سُلَيْمانَ		
الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ		

السُّوءُ وَالْفَحْشَاءُ	الْإِثْمَ وَالْبَغْيُ	الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ
گناہ اور سرکشی برائی اور فحاشی اور بعض	گناہ اور سرکشی اور فحاشی	گناہ اور زیادتی اور گناہ

بعض اوقات (وَوَ) تین الفاظ کو آپس میں جوڑنے کا کام دیتی ہے۔ ان فسروں کو خود سمجھ کر ان کا ترجمہ کریں۔

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى	إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ	وَثَمُودُ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ
الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْعِصْيَانَ	الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالثِّبَوَةَ
الْفَحْشَاءُ وَالْمُنْكَرُ وَالْبَغْيُ	وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالثُّجُومَ
السَّمْعُ وَالْبَصَرَ وَالْفُوَادَ	السَّمَعُ وَالْبَصَرَ وَالْفُوَادَ

بعض اوقات (وَوَ) کے ذریعہ چار پانچ یا چھ الفاظ آپس میں ملے ہوتے ہیں۔ ان قرآنی قطعوں کو سمجھ کر خود ان کا ترجمہ کریں۔

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

الْكِتَابَ وَالْحُكْمَةَ وَالثَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

نُوحٌ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى

وَزَكَرِيَا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَبُونُسَ وَلُوطًا

دَاؤُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ

## مشق

سوال ۱) درج ذیل الفاظ میں (وَ) سے پہلی یا (وَ) کے بعد کوئی لفظ لگا کر قطعہ مکمل کریں۔

الْبَرُّ وَ	الثَّوْرَةُ وَ	وَالرَّزَيْتُونُ	الشَّمْسُ وَ
الْحُنْفُ وَ	الْأَمْنُ وَ	الْمَوْتُ وَ	وَالْعُمْرَةُ
الْعِلْمُ وَ	وَالْبَغْضَاءُ	وَالْفُسُوقُ	وَيَعْقُوبَ

سوال ۲) ان قطعات کا زبانی ترجمہ کریں۔

كتاب اور حکمت	سورج اور چاند	مشرق اور مغرب
خوف اور بھوک	تورات اور انجیل	علم اور بد کاری

## الکِتاب ← کِتاب (1)

کِتاب / کوئی کتاب

کِتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے:

کالم ۲	کالم ۱
ایک کتاب / کوئی کتاب	کِتاب ← الکِتاب
ایک مومن / کوئی مومن	مؤمن ← المؤمن
ایک کافر / کوئی کافر	کافر ← الکافر

درج بالامثالوں میں پہلے کالم میں وہی الفاظ ہیں، جو آپ نے گزشتہ اساق میں پڑھے ہیں۔ جبکہ دوسرے کالم میں پہلے کالم کے الفاظ ہی دوبارہ لکھے گئے ہیں، لیکن لئے شروع میں (آل) نہیں ہے اور آخر میں دو پیش آچکی ہیں، مثلاً کِتاب۔ جب کوئی لفظ (آل) کے بغیر آتا ہے، تو عموماً اس لفظ کا ترجمہ "کوئی" یا "ایک" میں کیا جاتا ہے۔ عربی زبان میں اور فرتر آن کریم میں بھی زیادہ تر الفاظ کے شروع میں (آل) ہوتا ہے، لیکن جب "کوئی" یا "ایک" کا مفہوم دینا ہو تو (آل) ختم ہو جاتا ہے۔ (آل) کے بغیر لفظ پر دو پیش (جیسے کِتاب، کافر) یا دو زیر (جیسے کِتاب، کافر) یا دو زیر (جیسے کِتاب، کافر) ہو سکتی ہیں۔ اس سے معانی پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور تینوں شکلوں میں لفظ کا مطلب وہی رہتا ہے۔ آئندہ اساق میں بھی آپ لفظ کے آخر میں زیر، زیر یا پیش کی بجائے لفظ کے مغلوب پر اپنی توجہ زیادہ مرکوز رکھتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

مَغْفِرَةٌ	رَحْمَةٌ	قُرْآنٌ	رَسُولٌ كَوْنَى رَسُولٍ / اِيْكَ رَسُولٍ
حَقٌّ	حَسْرَةٌ	شَكٌّ	نِعْمَةٌ
مَالٌ	عِلْمٌ	شَيْءٌ	فِتْنَةٌ
ذِلَّةٌ	غَضْبٌ	فَضْلٌ	فَتْحٌ
رِزْقٌ	أَجْرٌ	ضَلَالٌ	هُدَىٰ
شِفَاءٌ	مَرَضٌ	مُصِبَّةٌ	عَهْدٌ
عَدُوٌّ	دَعْوَةٌ	ظُلْمٌ	عَدْلٌ
كَافِرٌ	مُؤْمِنٌ	آيَةٌ	نَمْوَةٌ
بَيَانٌ	حَيَاةٌ	قَوْلٌ	نُورٌ
جَمَالٌ	صِرَاطٌ	فِدْيَةٌ	إِلَهٌ

رِضْوَانٌ	رِضَامِنْدِي	صَلَةٌ	صَلَةٌ	رِضْوَانٌ
بَادْشَاهٌ	مَلِكٌ	مَوْعِظَةٌ وَعِذْنٌ	سِحْرٌ	جَهَارَةٌ
فَرْشَةٌ	مَلَكٌ			إِفْكٌ
حَرَجٌ	شَغْلٌ	مَتَاعٌ	سَامَانٌ	شَرَابٌ
سَلَامٌ	سَلَامٌ، سَلَامِيٌّ	خَوْفٌ		لِسَانٌ
سُلْطَانٌ	دَلِيلٌ	بُرْهَانٌ	بَرَاءَةٌ	رَسُولٌ
عِبْرَةٌ		زِينَةٌ	تَمَاشَةٌ	لَعِبٌ
طَائِفَةٌ		فَرِيقٌ		قَوْمٌ
مُصِيَّبَةٌ		خَوْفٌ	سَيِّئَةٌ	حَسَنَةٌ
			بَرَائِيٌّ	اِچھائی

بعض اوقات دویا دو سے زائد ایسے الفاظ جن میں (آل) نہیں ہوتا (و) کے ذریعے باہم جڑے ہوتے ہیں۔ آپ ایسے قطعات کو بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

هُدَى وَشِفَاءٌ	هُدَى وَنُورٌ	هُدَى وَكِتَابٌ	نُورٌ وَكِتَابٌ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ	أُورِنْصِيَّت	هُدَى وَمَوْعِظَةٌ	هُدَى وَرَحْمَةٌ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرًا		مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ	أَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ اِیک ٹھنگی
إِمَامًا وَرَحْمَةً	اِیک لائلج	خَوْفًا وَطَمَعًا	رِجْسُ وَغَضَبٌ کوئی عذاب
نُورًا وَهُدَى		طُغْيَانًا وَكُفْرًا	صِدْقًا وَعَدْلًا
هُرْزُوا وَلَعِبًا	اِیک کھیل اور تماشہ	لَعِبًا وَلَهُوا	إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا
			هُدَى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى

## مشق

سوال: ذیل میں چند فتر آنی الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے شروع میں (آل) موجود ہے، اور بعض میں (آل) نہیں ہے چنانچہ انکے آخر میں دو پیش (تنوین) ہیں، دونوں قسم کے الفاظ کا زبانی ترجمہ (آل) اور تنوین کا خیال رکھتے ہوئے کریں:

الْخَيْرُ	نُورٌ	آخِرَةٌ	الْخَالِقُ	الْأَجْرُ	رَسُولٌ	الصَّبْرُ	الْقُرْآنُ	آيَةٌ
سُورَةُ	الْحَسْنَةُ	تِجَارَةٌ	الْعِلْمُ	الشَّرُّ	خَيْرٌ	شَرٌّ	نَبِيٌّ	الرَّحْمَةُ
الْكَبِيرُ	الْمَاءُ	نَارٌ	الْعَدَابُ	الْحَمْدُ	الشُّكْرُ	الْمَشْرِقُ	هُدَى	

## الکتاب ← کتاب (2)

کتاب ہے۔

کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:-

کالم ۲	کالم
ظالم ہے	الظالم ظالم ←
کافر ہے	الكافر کافر ←
شر ہے	الشر شر ←

گزشہ سبق میں آپ لفظ کے شروع میں (آل) کے ہونے یا نہ ہونے کا ایک فرق جان چکے ہیں۔ جب (آل) نہ ہو تو عموماً اس لفظ کے مفہوم میں ”کوئی“ یا ”ایک“ کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ درج بالامثالوں سے آپ واضح طور پر بآسانی یہ بات بھی جان سکتے ہیں کہ (آل) کے بغیر لفظ میں (ہے) کا مفہوم بھی ہو سکتا ہے اور یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے جب ایسا لفظ جملے کے اختتام پر آتا ہے ذیل میں درج الفاظ کا ترجمہ ”ہے“ کے ساتھ تبیحہ۔

قریب	قَرِيب
ظلم	حَق
کثیر	قَلِيل
مُهَاجِر	مُؤْمِن
خَيْر	كَبِير
شَيْء	زِينَة
رَسُول	سَلَام
مُحْسِن	عَدُو
بعید	أُمَّة
فِدِيَة	حَيَاة
عظیم	عِبْرَة
فقیر	خَزِي
انسان	سِحْر

رَحِيمٌ	غَفُورٌ	مُبَارَكٌ
شَكُورٌ	حَكِيمٌ	عَزِيزٌ
غَالِبٌ	قَادِرٌ	خَبِيرٌ
شَفِيقٌ	بَصِيرٌ	سَمِيعٌ
رَوْفٌ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ
أَمِينٌ		جَمِيلٌ

### درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ اب آپ خود کر سکتے ہیں

قرآن میں جو الفاظ جملے کے آخر میں (آل) کے بغیر (یعنی تنوین کے ساتھ) آتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کی صفات عام ہیں۔ قرآن میں بیشتر مقالات پر اللہ تعالیٰ کے نام کے بعد اللہ تعالیٰ کی کوئی صفت (آل) کے بغیر (مثلاً غَفُورٌ) آتی ہے، اس طرح ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

﴿وَاللَّهُ غَفُورٌ وَاسِعٌ﴾	﴿وَاللَّهُ سَمِيعٌ﴾	﴿وَاللَّهُ عَزِيزٌ﴾
﴿وَاللَّهُ شَكُورٌ﴾	﴿وَاللَّهُ غَنِيٌّ﴾	﴿وَاللَّهُ شَهِيدٌ﴾
﴿وَاللَّهُ حَكِيمٌ﴾	﴿وَاللَّهُ قَادِرٌ﴾	﴿وَاللَّهُ عَلِيمٌ﴾

بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے نام کے بعد دو صفات (مثلاً غَفُورٌ اور رَحِيمٌ) بغیر واد کے اکٹھی آتی ہیں، اس صورت میں ان دونوں صفات کا ترجمہ اکٹھا کیا جائے گا جیسا کہ درج ذیل پہلی مثال میں کیا گیا ہے، بقیہ جملوں اور آیات کا ترجمہ خود کریں:

﴿وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾	اور اللہ معاف اور رحم کرنے والا ہے
﴿وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾	﴿وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ﴾
﴿وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾	﴿وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ﴾
﴿وَاللَّهُ شَكُورٌ حَكِيمٌ﴾	﴿وَاللَّهُ شَهِيدٌ حَلِيمٌ﴾

قابل تعریف

﴿وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ﴾

ہر تعلیم یافتہ مسلمان کو اس قابل ہونا چاہئے کہ وہ قرآن کریم خود سمجھ سکتا ہو۔

قرآن کریم کو سمجھنا کسی بھی مضمون یا ڈگری سے زیادہ اہم ہے۔



## هذا کتاب۔

کتاب ہے۔

کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے:

لفظ	کتاب	کتاب ہے۔	شروع میں هذا
حَلَالٌ	← حلال ہے۔	هذا حلال۔	يَ حَلَالٌ
حَرَامٌ	← حرام ہے۔	هذا حرام۔	يَ حَرَامٌ
بَيَانٌ	← بیان ہے۔	هذا بیان۔	يَ بَيَانٌ

عربی زبان میں (هذا) کا مطلب "یہ" ہے۔ (هذا) کے بعد تنوین والے لفظ سے ایک مکمل سادہ جملہ بن جاتا ہے۔ هذا عربی زبان میں قریب چیز کی طرف اشده کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب کسی لفظ کے آخر میں تنوین ہو تو اس کا ایک ترجمہ عموماً "ہے" کے ساتھ کیا جا ہے۔ درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

ترجمہ	قرآنی جملہ	لفظ	ترجمہ	قرآنی جملہ	لفظ
کتاب	«هذا بیان»	بیان	کتاب ہے۔	«هذا کتاب»	کتاب
حرام	«هذا حلال»	حلال		«هذا حرام»	حرام
صراط	«هذا سحر»	سحر		«هذا صراط»	صراط
ذکر	«وهذا لسان»	لسان		«وهذا ذکر»	ذکر
بہتان	«هذا إفك»	إفك		«هذا بہتان»	بہتان
بلاغ	«هذا هدی»	هدی	پیغام	«هذا بلاغ»	بلاغ
عدو	«هذا نذير»	نذیر	دشمن	«هذا عدو»	عدو
فوج	«هذا يوم»	یوم	لشکر	«هذا فوج»	فوج
غلام	«هذا شيء»	شیء	چچہ	«هذا غلام»	غلام
عذب	«هذا ملح»	ملح	سیٹھا	«هذا عذب»	عذب

## هذا ← هذا الـ

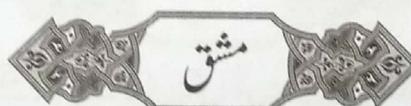
اگر (هذا) کے بعد (الـ) والا لفظ (جیسے الکتاب) ہو تو جملہ مکمل نہیں ہوتا، کیونکہ هذا الـ اکا لفظ ملکر ایک چیز بن جاتے ہیں (مثلاً هذا الکتاب)۔ ایسے میں عموماً یہ دونوں لفظ کسی اور جملے کا حصہ ہوتے ہیں۔ یہ ایسے ہی ہے جیسا کہ اکash میں (This book) لفظ ترجمہ کرتے ہوئے ہے۔ ”نہیں لکھا جائے کہ ذیل میں پہلی مثال کی طرح یقینہ قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی قطعہ	لفظ	قرآنی قطعہ
الـ حدیث: «هذا الحدیث»	الـ قرآن: «هذا القرآن» یہ قرآن	الـ کتاب: «هذا الكتاب»	الـ وعد: «هذا الـ وعد»
الـ فتح: «هذا الفتح»	الـ رسول: «هذا الرسول»	الـ بیت: «هذا الـ بیت»	الـ بلد: «هذا الـ بلد»
الـ غرـاب: «هذا الـ غرـاب» یہ کوا	الـ نبی: «هذا النبی»		

مئی کا مطلب (کب) ہے اور اسکے آنے سے مکمل جملہ بن جاتا ہے۔ درج ذیل دونوں قرآنی جملوں کا ترجمہ آپ بآسانی خود کر سکتے ہیں۔

﴿مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ﴾

﴿مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ﴾



سوال ۱: درج ذیل آیات میں سے اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (هذا) اور اسکے بعد لفظ سے چھوٹا قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

﴿سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ﴾ 『هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ﴾ 『يَعْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابُ أَلِيمٍ﴾  
 ﴿هَذَا هُدَى وَالَّذِينَ كَفَرُوا...﴾ 『فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ﴾ 『وَأَتَيْبُونَ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ﴾  
 ﴿فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ﴾ 『هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَى﴾ 『وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ﴾

سوال ۲: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں جس میں (هذا) اور اسکے بعد (الـ) والا لفظ ہے۔

﴿لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْءَانِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ﴾ 『وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا...﴾ 『لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْءَانُ﴾  
 ﴿وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ﴾ 『أَنَّ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغَرَابِ﴾ 『وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْءَانُ﴾  
 ﴿إِنَّ هَذَا الرَّسُولَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ﴾ 『وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ﴾ 『إِنَّ هَذَا الْقُرْءَانَ يَقُصُّ﴾

جس طرح ان آیات کا کچھ حصہ آپ خود سمجھنے کے قابل ہو چکے ہیں  
 اسی طرح بہت جلد مکمل آیات کو بھی خود ہی سمجھنے کے قابل ہو نگے۔ ان شاء اللہ

!

## ذلک کتاب

کتاب ہے

کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

کالم ۲	کالم ۱
وَ حَلَالٌ ہے۔	حَلَالٌ
وَ حَرَامٌ ہے۔	حَرَامٌ
وَ بَيَانٌ ہے۔	بَيَانٌ

عربی زبان میں (ذلک) عموماً دور چیز کی طرف اشارہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، جبکہ (هذا) قریب کی طرف (ذلک) کے بعد عموماً تنوین والا لفظ آتا ہے اور یوں جملہ بن جاتا ہے۔ ذیل میں درج قرآنی جملوں کا مطلب تحریر کریں۔

ترجمہ	قرآنی جملہ	لفظ	ترجمہ	قرآنی جملہ	لفظ
عیسیٰ :	﴿ذلک عیسیٰ﴾	بہتر ہے۔	خیر :	﴿ذلک خیر﴾	خیر
حشر :	﴿ذلک حشر﴾	کمی	تحفیف :	﴿ذلک تحفیف﴾	تحفیف
ذکری :	﴿ذلک ذکری﴾	وعدہ	وَعْد :	﴿ذلک وَعْد﴾	وَعْد
فضل :	﴿ذلک فضل﴾	لوٹنا	رجُع :	﴿ذلک رجُع﴾	رجُع
یوم :	﴿ذلک یوم﴾		جزاء :	﴿ذلک جزاء﴾	جزاء
وزن :	﴿ذلک کیل﴾		ہدای :	﴿ذلک هدای﴾	ہدای

(ذلک) عام بات چیت میں زیادہ تر دور کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن قرآن کریم میں زیادہ تر یہ لفظ نزدیک یعنی "یہ" کے معنی میں ہے اور اسی معنی میں ہی سمجھا جائے گا۔ اپر دیے گئے تمام قطعات کا ترجمہ آپ نے دور کیلئے "وہ" استعمال کرتے ہوئے کیا ہے، ان کا ترجمہ وہ بارہ "یہ" استعمال کرتے ہوئے کریں جیسے 『ذلک خیر』 یہ بہتر ہے۔

## ذلیک الـ ← ذلیک الـ

اگر (ذلیک) کے بعد ایسا لفظ ہو جسکے شروع میں (الـ) ہو تو اسکے دو مطلب ہو سکتے ہیں:

① (ذلیک) اور اسکے بعد (الـ) والا لفظ دونوں ملکر ایک قطعہ بن جاتے ہیں، (جیسے ذلیک الکِتاب) اس صورت میں جملہ مکمل نہیں ہوتا، لہذا ترجمہ کرتے ہوئے ہے "نہیں لگایا جائے گا ذلیک میں دی گئی پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

الفَضْلُ : «ذلِكَ الْفَضْلُ»

الْكِتابُ : «ذلِكَ الْكِتابُ» یہ کتاب

الْيَوْمُ : «ذلِكَ الْيَوْمُ»

الْأَمْرُ : «ذلِكَ الْأَمْرُ»

② یہ مکمل جملہ ہوتا ہے لیکن اس جملہ میں تاکید مراد ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل قرآنی جملوں میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

الْدِيْنُ : «ذلِكَ الدِّيْنُ» یہی کامیابی ہے۔

الْفَضْلُ : «ذلِكَ الْفَضْلُ»

الْخِزْنُ : «ذلِكَ الْخِزْنُ»

الْيَوْمُ : «ذلِكَ الْيَوْمُ»

سیاق سے بآسانی پتہ چل جاتا ہے کہ دونوں میں سے کون سا مطلب اختیار کیا جائے گا۔

### مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (ذلیک) اور اسکے بعد والے لفظ سے قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

«ذلِكَ حَيْرٌ وَأَحْسَنُ»

«ذلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ»

«ذلِكَ يَوْمٌ مَسْهُودٌ»

«ذلِكَ وَعْدٌ غَيْرٌ مَكْنُونٌ»

«ذلِكَ حَيْرٌ. ذلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ»

«ذلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ»

«ذلِكَ حَسْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ»

«ذلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ»

«ذلِكَ ذِكْرٌ لِلَّذِي كَرِيْنَ»

سوال ۲: درج ذیل آیات میں (ذلیک) اور اسکے بعد (الـ) والے لفظ سے قطعہ یا جملہ بننے والے حصہ کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں۔

«وَذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ»

«ذلِكَ الْخِزْنُ الْعَظِيمُ»

«ذلِكَ الْكِتابُ لَا رَبٌّ فِيهِ»

«ذلِكَ الدِّيْنُ الْقِيمُ»

«وَذلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ»

«ذلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ»

«وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذلِكَ الْأَمْرُ»

«ذلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا..»

«ذلِكَ الْخِزْنُ الْعَظِيمُ»

«فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذلِكَ الْيَوْمِ»

«ذلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ»

یاد رکھئے کہ یہ کتاب پڑھتے ہوئے

کسی دوسرے سے ترجمہ پوچھنا ہے نہ کہیں سوچیں ہے، کیونکہ آپ بت درج سلسلی آیات کو خود سمجھنے کے قابل ہونگے، ان شاء اللہ

!

## ذلک الـ

اگر (ذلک) کے بعد میں الفاظ ہو جسکے شروع میں (الـ) ہو تو اسکے دو مطلب ہو سکتے ہیں:

۱ (ذلک) اور اسکے بعد (الـ) (الـ الفاظ) دونوں ملکر ایک قطعہ بن جاتے ہیں، (جیسے ذلک الکتاب) اس صورت میں جملہ مکمل نہیں ہوتا، بلکہ ترجمہ کرتے ہوئے ہے "نہیں لگایا جائے گا" ذلیل میں وہی کوئی پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

الکتاب : **«ذلک الکتاب»** یہ کتاب

الیوم : **«ذلک الیوم»** الامر

۲ یہ مکمل جملہ ہوتا ہے لیکن اس جملہ میں تاکید مراد ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل قرآنی جملوں میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

القوز : **«ذلک الفوز»** یہی کامیابی ہے۔

الخیزی : **«ذلک الخیزی»**

الیوم : **«ذلک الیوم»**

سیاق سے آسانی پر چل جاتا ہے کہ دونوں میں سے کون سا مطلب اختیار کیا جائے گا۔

### مشق

سوال ۱) درج ذیل آیات میں اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (ذلک) اور اسکے بعد والے لفظ سے قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

«ذلک يَوْمٌ مَسْهُودٌ» **«ذلک خَيْرٌ وَأَحْسَنٌ»** **«ذلک عِيسَى ابْنُ مَرِيمَ»**

«ذلک خَيْرٌ. ذلک مِنْ آيَاتِ اللَّهِ» **«ذلک يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ»** **«ذلک وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ»**

«ذلک حَسْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ» **«ذلک تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ»** **«ذلک ذَكْرٌ لِلَّدَّا كِرِينَ»**

سوال ۲) درج ذیل آیات میں (ذلک) اور اسکے بعد (الـ) والے لفظ سے قطعہ یا جملہ بننے والے حصہ کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں۔

«ذلک الکتاب لَا رَبَّ لَهُ» **«ذلک الْخَيْرُ الْعَظِيمُ»** **«وَذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ»**

«ذلک الدِّينُ الْقِيمُ» **«وَذلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ»** **«ذلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ»**

«ذلک الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا..» **«وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذلِكَ الْأَمْرُ»** **«ذلِكَ الْخَيْرُ الْعَظِيمُ»**

«فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذلِكَ الْيَوْمِ» **«ذلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ»**

یاد رکھئے کہ یہ کتاب پڑھتے ہوئے کسی "سرے سے ترجمہ پوچھنا ہے نہ کہیں سے دیکھنا ہے، کیونکہ آپ بتدریج سلسلی آیات کو خود سمجھنے کے قابل ہو گے، ان شاء اللہ

!

## آیة ← ہذہ آیۃ.

یہ آیت ہے۔

آیت

درج ذیل الفاظ پر غور کریں۔

لفظ	میں ہذہ	شروع میں ہذہ
جَنَّةٌ	ہذہ جَنَّةٌ۔	جنت ←
تَذْكِرَةٌ	ہذہ تَذْكِرَةٌ۔	یادہانی ←
سُورَةٌ	ہذہ سُورَةٌ۔	سورت ←

درج بالا تمام الفاظ کا اختتام گول تا (ة/ة) سے ہو رہا ہے۔ ایسے تمام الفاظ عربی زبان میں مونث ہوتے ہیں لہذا انکی طرف اشادہ کرنے کیلئے استعمال ہو گا۔ لیکن عربی زبان میں چند الفاظ ایسے ہیں جو گول تا (ة/ة) نہ ہونے کے باوجود مونث ہی میں استعمال ہیں۔ ایسے الفاظ میں نَارٌ، جَهَنَّمُ، نَفَّعٌ (چشمہ، آنکھ)، سَمَاءٌ، شَمْسٌ، أَرْضٌ وغیرہ شامل ہیں۔ درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ آپ خود کریں۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ	لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
جَهَنَّمُ	: 《ہذہ جَهَنَّمُ》	یہ جہنم ہے۔	تَذْكِرَةٌ	: 《ہذہ تَذْكِرَةٌ》	یادہانی ہے۔
نَاقَةٌ	: 《ہذہ نَاقَةٌ》	اونٹی	عَادٌ	: 《تِلْكَ عَادٌ》	عاد

## تِلْك

جبکہ درمونث چیزوں کی طرف اشادہ کیلئے (تِلْك) استعمال ہوتا ہے۔ اب ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ	لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
نِعْمَةٌ	: 《تِلْكَ نِعْمَةٌ》	وہ امت ہے۔	أَمَّةٌ	: 《تِلْكَ أَمَّةٌ》	وہ امت ہے۔
عَادٌ	: 《تِلْكَ عَادٌ》	عاد	عَادٌ	: 《تِلْكَ عَادٌ》	عاد
عُقْبَیٰ	: 《تِلْكَ عُقْبَیٰ》	انجام	آیَاتٍ	: 《تِلْكَ آیَاتٍ》	آیات

(تِلْك) عموماً درمونث چیزوں کی طرف اشادہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن قرآن کریم میں زیادہ تر یہ لفاظ نزدیک یعنی ”یہ“ کے مطلب میں آیا ہے اور اسی مطلب میں ہی سمجھا جائے گا۔ درج بالا تمام جملوں کا ترجمہ آپ نے درکیلئے ”وہ“ استعمال کرتے ہوئے کیا ہے، انکا ترجمہ دوبارہ ”یہ“ استعمال کرتے ہوئے کریں۔

## ← هذہ الـ

اگر (هذہ) یا (تِلْكَ) کے بعد ایسا لفظ ہو جسکے شروع میں الف لام ہو (جیسے الشَّجَرَة، النَّار) تو جملہ مکمل نہیں ہوتا، کیونکہ (هذہ) اور اگلے لفظ (جیسے هذہ الشَّجَرَة: یہ درخت) ملکر ایک چیز بن جاتے ہیں لہذا ترجمہ کرتے ہوئے ہے ”نہیں لگایا جائے گا۔ ذیل میں وی گئی پہلی مثال کی طرح یہی قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی قطعہ	ترجمہ	لفظ	قرآنی قطعہ
الْحَيَاة : هذہ الْحَيَاة		یہ دنیا	الْدُّنْيَا : هذہ الدُّنْيَا	
النَّارُ : هذہ النَّارُ		ملک	الْبَلْدَة : هذہ الْبَلْدَة	
الْقَرْيَة : هذہ الْقَرْيَة			الشَّجَرَة : هذہ الشَّجَرَة	
الْدَّارُ : تِلْكَ الدَّارُ	گھر		الْجَنَّةُ : تِلْكَ الْجَنَّةُ	

## مشق

سوال: ۱ درج ذیل آیات میں اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (هذہ) یا (تِلْكَ) اور اسکے بعد والے لفظ سے قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

«هذہ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً» **»هذہ ناقۃ اللہ لہا شرب«**  
 «هذہ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ» **»إِنَّ هذہ تَذَكِّرَةً«**  
 «هذہ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ...» **»إِنَّ هذہ تَذْكِرَةً فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ...«**  
 «وَتِلْكَ عَادُ جَحَدُوا» **»تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ«**

سوال: ۲ درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں جس میں (هذہ) یا (تِلْكَ) اور اسکے بعد (آل) والا لفظ آرہا ہے۔

«أَخْرِجُنَا مِنْ هذہ الْقَرْيَةِ» **»وَلَا تَقْرَبَا هذہ الشَّجَرَةَ«**  
 «أَدْخُلُو هذہ الْقَرْيَةَ» **»وَأَتَبْعِعُوا فِي هذہ الدُّنْيَا لَعْنَةً«**  
 «إِنَّمَا تَقْضِي هذہ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا» **»أَحْسَنُوا فِي هذہ الدُّنْيَا«**  
 «تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ» **»أَعْبُدَ رَبَّ هذہ الْبَلْدَةِ«** **»هذہ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ«**

قرآن کریم سمجھنے کیلئے

ذخیرہ الفاظ، مختلف اقسام کے جملے، محاورے اور چند ضروری اصول جاندار کار ہے۔

اس کتاب میں آپ تدریجیاً یہ تمام چیزیں بآسانی سمجھتے چلے جائیں گے۔ ان شاء اللہ



# کِتَابُ ← لَكِتَابُ

یقیناً کتاب ہے۔

کتاب ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں۔

کالم ۲	کالم ۱
یقیناً ذکر ہے۔	ذکر → ذِکْرُ
یقیناً حق ہے۔	حق → حَقُّ
یقیناً عبرت ہے۔	عبرت → عَبْرَةٌ

درج بالامثالوں میں پہلے کالم میں (الْ) کے بغیر تین لفظ ہیں۔ جبکہ دوسرے کالم میں انہی الفاظ کو شروع میں (الْ) کے اضافہ کے بعد دوبارہ لکھا ہے۔ لفظ کے شروع میں اس (الْ) کے اضافہ سے اس لفظ میں ”یقیناً“ یا ”بیشک“ کے مفہوم کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یوں مکمل لفظ کا مطلب (یقیناً... ہے) بن ہے۔ (الْ) کے ساتھ لفظ عموماً جملے کے اختتام پر آتا ہے۔ ایسے الفاظ قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔ اب آپ ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

مطلب	لفظ شروع میں لَ	مطلب	لفظ شروع میں لَ
قرآن:	لَقْرَآنُ	کِتَابُ:	لَكِتَابُ
حق:	لَحَقُّ	علم:	لَعِلْمُ
ذکر:	لَذِكْرُ	قسم:	لَقَسْمُ
ہدی:	لَهُدَى	حسنة:	لَحْسَرَةٌ
شدید:	لَشَدِيدٌ	ظلم:	لَظْلُمٌ
غفور:	لَغَفُورٌ	شهید:	لَشَهِيدٌ
فسق:	لَفِسْقٌ	رحمۃ:	لَرَحْمَةٌ
نازل کیا جانا	لَتَنْزِيلٌ	محنون:	لَمَجْنُونٌ
نصیحت:	لَذِكْرِي	تذکرہ:	لَتَذْكِرَةٌ
ما یوس	لَيَئُوسٌ	اکرٹتا	لَفِرْحٌ

تاكید کیلئے آنے والا یہ لام (ل) بعض اوقات ان الفاظ کے شروع میں بھی آتا ہے جن میں (اُل) ہوتا ہے۔ اس صورت میں (اُل) کے شروع سے الف ختم ہو جاتا ہے۔ اور یوں دونوں لام مل جاتے ہیں۔ ایسے میں ترجمہ کرتے ہوئے ”یقیناً“ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ان قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں۔

لفظ	شرط میں ل	مطلوب	شرط میں ل	لفظ
الْهُدَى : لَلْهُدَى				الْآخِرَةُ : لَلْآخِرَةُ
الْحُسْنَى : لَلْحُسْنَى	اچھائی			الْحَقُّ : لَلْحَقُّ

مختلف الفاظ کے ساتھ تاكید کیلئے استعمال ہونے والا یہ لام (ل) قرآن کریم کی بہت سی آیات کے مفہوم میں زبردست تاكید کا سبب ہوتا ہے۔ آئندہ اسی میں آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے اسکا خیال رکھئے گا۔

## مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں کسی لفظ سے پہلے تاكید کیلئے (ل) آ رہا ہے۔

- |                             |   |   |
|-----------------------------|---|---|
| ﴿إِنَّهُ لَحَقٌ﴾            | ﴿وَإِنَّهُ لِحِبْتِ الْخَيْرِ لَشَدِيدٍ﴾                | ﴿وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ﴾        |
| ﴿إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ﴾ | ﴿إِنِّي فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لَا وُلِيُّ الْأَبْصَارِ﴾ | ﴿إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ﴾       |
| ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ﴾        | ﴿وَإِنَّهُ لَفْسُقٌ﴾                                    | ﴿وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ﴾                    |
|                             | ﴿وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ﴾                                   | ﴿وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ﴾ |

سوال ۲: درج ذیل آیات میں تاكید کا لام ایسے لفظ کے شروع میں آ رہا ہے جسکے شروع میں (اُل) موجود ہے۔ پہلی مثال کی طرح ایسے حصے کو نمایاں کریں۔

- |                                    |  |   |
|------------------------------------|--|---|
| ﴿إِنَّ عَلِيَّنَا لَلْهُدَى﴾       | ﴿إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى﴾           | ﴿لَلْآخِرَةُ أَكْبُرُ دَرَجَاتٍ﴾        |
| ﴿وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ﴾ | ﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى﴾ | ﴿وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى﴾ |

سوال ۳: درج ذیل الفاظ کا مطلب تاكید کے لام کا خیال رکھتے ہوئے کریں۔

لَذِكْرٌ:	كتاب:	لَآيَةٌ:	عِلْمٌ:
حَقٌّ:	لَلْآخِرَةٌ:	لَظْلُمٌ:	ظُلْمٌ:
لَقَسْمٌ:	قَسْمٌ:	لَلْحَقُّ:	لَحَقٌّ:

اگر آپ قرآن کریم نہیں سمجھتے تو اس کا ذمہ دار کوئی اور فرد، طبقہ یا جماعت نہیں، بلکہ آپ خود ہیں اور اسکا محاسبہ آپ ہی سے ہو گا۔

## اکبر

سب سے زیادہ بڑا

بڑا

درج فیل الفاظ کی ساخت اور اکنے مطلب پر غور کریں۔

مثال ۳	مثال ۲	مثال ۱	
اعلم	أَرْحَمُ	أَظْلَمُ	لفظ
سب سے زیادہ علم والا	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	سب سے زیادہ ظالم	اس کا مطلب

درج بالاتینیوں الفاظ میں چند باتیں مشترک ہیں۔ ہر لفظ میں چار حروف ہیں۔ ہر لفظ کے شروع میں (اً) ہے، اور ہر لفظ کی زیر، زبر، پیش کی ترتیب بھی ایک جیسی ہے۔ عربی زبان میں اس خاص طریقے (فارمیٹ) پر بننے والے لفظ کے مفہوم میں (سب سے زیادہ) کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ایسے الفاظ لوگوں کے نام کے طور پر عام مستعمل ہیں، جیسے اکرم، افضل، احسن وغیرہ۔ اس طرز کے درج فیل الفاظ کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

اعلم	أَصْغَرُ	اکبر
أَحْسَنُ	أَظْلَمُ	أَرْحَمُ
أَصْدَقُ	أَعْلَى	أَقْرَبُ
أَهْدَى	أَرْجَى	أَطْهَرُ
أَقْوَمُ سب سے زیادہ صحیح	أَبْقَى سب سے زیادہ باقی رہنے والا	أَحْكَم سب سے مضبوط
أَوَّلُ سب سے پہلا	أَدْنَى قریب تر مکتر	أَسْفَلُ سب سے گھٹیا
أَخْسَرُ سب سے زیادہ خسارے والا	أَضَلُّ سب سے زیادہ گمراہ	أَكْثَرُ
أَحَقُّ	أَذْلُّ سب سے زیادہ رسوا	أَعَزُّ سب سے زیادہ معزز
شَرُّ سب سے برا	خَيْرٌ سب سے بہتر	أَشَدُ سب سے شدید

درج فیل قرآنی جملوں کو اپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں

﴿ذلِكَ أَرْجَى﴾  
﴿وَاللَّهُ أَعْلَم﴾  
﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى﴾

﴿ذلِكَ خَيْرٌ﴾  
﴿وَالصَّلْحُ خَيْرٌ﴾  
﴿وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى﴾

﴿هَذَا أَكْبَرٌ﴾  
﴿وَالآخِرَةُ خَيْرٌ﴾  
﴿ذلِكَ أَدْنَى﴾  
﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ﴾